الجامعة البنورية العالمية
متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان
دار الافتاء والقضاء
ای میل: darulifta@gmail.com ویب سائٹ: www.jamiabinoria.net فون: 2560300-2560400 فیکس: 2564586

MODE: **Regular**

Name :	**kamran**	Serial No :	**20686**
Address :	**karavhi**	Date :	**10/13/2013**
Subject :	**QURBANI**	Contact No:	
Writer :		Email :	

zilhaj k month mai bal wagaira na tarashwana afzal hai ,gair zarori bal k baray mai bhi yahi hukum hai?

ذی الحجہ کے مہینہ میں بال وغیرہ نہ ترشوانا افضل ہے، غیر ضروری بال کے بارے میں بھی یہی حکم ہے؟

الجواب حامداً ومصلیاً

حالت احرام میں کسی قسم کے بال کاٹنا جائز نہیں، جبکہ جو شخص قربانی کا ارادہ رکھتا ہو تو اس کے لئے یکم ذی الحجہ کے بعد سے قربانی کرنے تک کسی بھی قسم کے بال نہ کٹوانا مستحب اور افضل ہے۔

فی الرد: وما ورد فی صحیح مسلم قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم إذا دخل العشر وأراد بعضکم أن یضحي فلا یأخذن شعرا ولا یقلمن ظفرا فهذا محمول على الندب دون الوجوب بالإجماع اھ (۲/۱۸۱)۔ واللہ أعلم بالصواب

کتبہ

عبداللہ أسلم عفی عنہ وعن والدیہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ سائٹ کراچی
۱۸ رجادی الآخرۃ ۱۴۳۵ ھجریہ

الجواب صحیح
بندہ نادر جان غفاکرلہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۱۹/۶/۱۴۳۵ھ

الجواب صحیح
بندہ سیف اللہ [illegible]
دار الافتاء جامعہ بنوریہ
۲۲ جمادی الاخری ۱۴۳۵ھ

نائب رئیس دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

دار الافتاء ۲۰۶۸۶ ۱۴۳۵/۶/۲۲ھ

[illegible]
24/4/14